

وحدیث کے الفاظ و اصطلاحات معین ہیں، اسی طرح ان کے معانی بھی معین ہیں۔ احکام الٰہی کو جماعت امت سے ہٹ کر اپنی ناقص عقل کی سان پر چڑھا کر سمجھنے اور سمجھانے کی کوشش ماسوگمراہی کے اور کچھ نہیں۔ جناب جاوید احمد غامدی اپنے خیالات و افکار اور جماعت امت کے مقابل اپنے بعض تفرادات کے حوالے سے ایک متنازعہ ترین شخصیت ہیں۔

ممتاز محقق اور عالم دین مولانا زاہد الرشدی نے جناب جاوید احمد غامدی کے افکار و خیالات اور تفرادات پر نقد کیا اور ان کے حلقة فکر سے وابستہ حضرات معاجم، خورشید ندیم اور ڈاکٹر فاروق خان کے ساتھ تحریری مکالمہ میں جناب غامدی کے خیالات کو جماعت امت سے متصادم قرار دیا۔ مولانا راشدی کے بقول:

"غامدی صاحب نے دین کی بنیادی اصطلاحات کی تشکیل نوکی ہے۔ اصطلاحات کے الفاظ کو برقرار رکھتے ہوئے ان کے مفہوم و مصادق کے حوالے سے نیاتانا بابا نبنا جو اجتہاد اور تجدید کے تدبیج اور روایتی مفہوم کی بجائے تشکیل نوکے زمرے میں آتا ہے۔ ہمارا ان سے اصولی اختلاف یہی ہے..... اسی کوششوں کا عملی نتیجہ گمراہی کا ماحول پیدا کرنے کے سوا کچھ برا آدمی نہیں ہو گا۔"

مولانا زاہد الرشدی نے جناب غامدی کے خیالات کا جائزہ لیتے ہوئے پاکستان کی عملی سیاست میں علماء کا کردار، علماء کا آزادانہ فتویٰ دینے کا حق، جہاد کے لیے حکومت و اقتدار کی شرط، زکوٰۃ کے علاوہ نیکس لگانے کا جواز، حدود آرڈیننس، قرآن فہمی میں حدیث نبوی کی اہمیت، اسلام میں پردے کے احکام، پارلیمنٹ، اجتہاد اور وفاقی شرعی عدالت جیسے اہم عنوانات پر قلم اٹھایا ہے اور غامدی مکتبہ فکر کے خیالات کو بھی شامل کتاب کیا ہے۔ یہ دور حاضر کی ایک اہم ضرورت تھی جسے مولانا زاہد الرشدی نے دلائل و براہین کی قوت سے پورا کیا ہے۔

• فکرِ غامدی۔ ایک تحقیقی و تجزیائی مطالعہ مرتبین: حافظ محمد زبیر / حافظ طاہر اسلام عسکری

ضخامت: ۱۲۸ صفحات: قیمت: ۴۰ روپے ناشر: مکتبہ خدام القرآن ۳۶۔ کے ماؤنٹ ٹاؤن لاہور

یہ کتاب جناب ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کی تنظیمِ نجمن خدام القرآن کے شعبہ تحقیقِ اسلامی سے منتسب محققین جناب حافظ محمد زبیر اور حافظ طاہر اسلام عسکری کی مرتبہ ہے۔ جس میں مولانا زاہد الرشدی مظلہ کے ماہنامہ "الشرعیہ" میں جناب جاوید احمد غامدی کے فکری تفرادات اور علمی مغالطوں کے حوالے سے شائع ہونے والے مضامین کوئی ترتیب سے جمع کیا گیا ہے۔ جناب جاوید احمد غامدی موجودہ دین پیزار، سیکولر اور نہادروشن خیال حکومت کے ترجمان کی حیثیت سے ٹیلی ویژن کی سکرین پر جلوہ افروز ہیں۔ ان کے تجدید پسندانہ افکار نسل میں اسلام کے بنیادی اصولوں اور عقائد سے انحراف و برگشتگی کا سبب بن رہے ہیں۔ غامدی صاحب کا تصویر فطرت، تصویر سنت اور تصویر کتاب، ان تینوں عنوانات پر ان کے افکار و نظریات کا انھی کے قائم کرده اصولوں کی روشنی میں نقش کیا گیا ہے۔ کتاب اپنے عنوان، موداد اور اسلوب کے لحاظ سے ایک بہترین علمی کاوش اور روشن خیالی کے دجالی جمال میں پھنسنے ہوئے سادہ لوح مسلمانوں کی صحیح رہنمائی کی بہترین کاوش ہے۔

